مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میرے شوہر عتیق الرحمان کا قضائے الٰہی سے ۱۴ مارچ کو انتقال ہو گیا ہے، جن کے پسماندگان میں ایک بیوہ اور چار بیٹیاں ہیں، مرحوم کا ابدالی گرامر سکول تھا، اب اس کو سنبھالنے کے لیے، کیا مرحوم کی بیوہ دن میں کچھ وقت کے لیے سکول میں جا سکتی ہیں، کیونکہ وہاں پر نہ جانے کی صورت میں نقصان کا اندیشہ ہے، بیوہ اور بیٹیوں کے لئے آمدنی کا واحد ذریعہ ہے، اس لیے برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے؟

الجامعة الاشرفية دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ شوہر کا جب انتقال ہو جاتا ہے، تو شوہر کے طور پر اللہ نے جو نعمت دی تھی، اس سے محروم ہو جانے پر شریعت کی طرف سے اظہار افسوس کے لئے چار مہینہ دس دن کی مدت تک غم منانے کی اجازت ملی ہے، اسے شرعی اصطلاح میں وفات کی عدت کہتے ہیں، جس کا سوگ منانا ضروری ہے۔ اس میں اپنے آپ کو سجانا، سنوارنا اور میک اپ کرنا یا بن سنور کر باہر نکلنے کی ممانعت ہے، اشد ضرورت کے وقت دن میں باہر نکلنے کی اجازت ہے، لیکن رات پھر اسی گھر میں گزارنا ضروری ہے جہاں وہ عدت میں بیٹھی ہے، محرم سے بات کرنا یا انہیں دیکھنا جائز ہے اور اشد ضرورت کے وقت اجنبی مردوں سے فون پر یا پردہ کی پابندی کے ساتھ بات کرنا بھی جائز ہے، منع نہیں ہے۔ پردہ کی پابندی یا کسی بھی طرح اجنبی مردوں سے بات چیت کرنے کا حکم عدت کی مدت میں یا اس سے پہلے یا اس کے بعد ہر حالت میں عورت کے لئے یکساں ہے۔ ہمارے یہاں روزانہ کے معاملات میں اس بات کی پابندی نہیں کی جاتی صرف عدت کے درمیان ہی اس کی پابندی کی جاتی ہے، یہ صحیح نہیں ہے۔ پردہ کا حکم ہر صورت میں پورا کرنا چاہئے، نامحرموں سے پردہ بیوہ، مطلقہ اور ہر عورت کیلئے ضروری ہے۔ لہٰذا بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں اگر گھر چلانے کے لئے واحد ذریعہ سکول ہی ہے، پھر سائلہ کے کچھ دیر کے لئے سکول نہ جانے کی وجہ سے سخت نقصان کا اندیشہ بھی ہو تو

سائلہ کو بوجہ مجبوری دن کے وقت بقدرِ ضرورت گھر سے نکلنے کی گنجائش ہے، البتہ رات اپنے ہی گھر میں گزاری جائے۔

١. كما في القرآن الكريم
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً (بقرة: ٢٣٤)-
٢. كما في الفتاوى الهنديه
عدة الحرة فى الوفاة اربعة اشهر وعشرة ايام سواء كانت مدخولا بها او لا مسلمة اوكتابية الخ (١ـ٥٢٩)
٣. كما في الدر المختار مع الشاميه
اذا كانت معتدة بت او موت اظهار للتاسف على فوات النكاح بترک الزينة بحلى او حرير او امتشاط الخ (٥ـ٢١٧)-
٤. والمتوفى عنها زوجها تخرج بالنهار لحاجتها و لا تبيت فى غير منزلها (شامى: ٥ـ٢٢٥)-
٥. و لا يكلم الاجنبية الا عجوزا (شامى: ٩ـ٥٣٠)-
فانا نجيز الكلام مع النساء للاجانب ومحاورتهن عند ٦. الحاجة الى ذلک و لا نجيز لهن رفع اصواتهن (شامى: ٢ـ٢٩٠).والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

١٥/رمضان المبارک/١٤٤٥ھ

26/مارچ/2024ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

عبید اللہ عفی عنہ

دار الافتاء
رقم الافتاء: 165/31
التاریخ: 26/3/24

الجامعة الأشرفية
دار الإفتاء
شارع فیروز پور لاہور پاکستان